Gomal Univ. J. Res.
Vol. 4 No. 1 & 2 (1984), pp. 13-24

اختلافِ آئمہ کی وجوہ حضرت شاہ ولی اللہؒ کی نظر میں

صاحبزادہ نجم الدین شعبہ عربیک اسلامک سٹڈیز
اینڈ ریسرچ ۔ گومل یونیورسٹی ۔ ڈیرہ اسمٰعیل خان ۔

مخلصانہ اور تعمیری اختلاف کسی بھی نظریہ کی ترقی کا سبب ہوتا ہے ۔ اسلام نے مخلصانہ اختلاف اور بحث و مناظرہ کی اجازت اس لئے دی ہے ۔ کہ حقیقت آشکارا ہو کر سامنے آجائے ۔ اسلام کی عالمگیریت کی یہ دلیل ہے ۔ کہ ہر دور میں فقہاء اور مفسرین نے اس کے اصولوں میں غواصی کر کے نئے نئے موتی ساحلِ مُراد پر لاکر ڈالتے رہے ہیں ۔ اس لئے ہم دیکھتے ہیں ۔ کہ قرآن کے احکام کی تعبیر و تفسیر میں صرف متاخرین ہی نہیں ۔ آئمہ اور تابعین اور خود صحابہؓ تک کے درمیان اِتنے اختلافات پائے جاتے تھے ۔ کہ شاید کوئی ایک بھی احکامی آیت ایسی نہ ملے گی ۔ جس کی تفسیر میں تمام متفق ہوں ۔

اسلام صرف اور صرف اس اختلاف کی مذمت کرتا ہے ۔ جو نفسانیت اور کج نگاہی سے شروع ہو ۔ اور فرقہ بندی اور نزاع باہمی پر منتج ہو ۔

اور اسی اختلاف کے متعلق قرآن مجید میں ارشاد ہے :۔

"ولا تکونوا کالذین تفرقوا واختلفوا من بعد ما جاءھم البیّنات واولٰئک لھم عذابٌ عظیم" ۔ [۱]

ترجمہ :۔ اور تم لوگ اُن کی طرح مت ہو جانا ۔ جنہوں نے تفریق کرلی ۔ اور باہم اختلاف کردیا ۔ احکام واضح پہنچ جانے کے بعد اور ان لوگوں کے لئے سزائے عظیم ہوگی ۔